(ادارہ)

تنقید و تبصرہ

برصغیر پاک و ہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے

مرتبین :- ابوسلمان شاہجہانپوری و امیر الاسلام
ناشر :- گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی
صفحات :- ۳۶۰

نیشنل کالج کے میگزین علم و آگہی کا خصوصی شمارہ جو عنوان مذکورہ بالا کے ساتھ منصۂ شہود پر آیا ہے، یہ ایک عظیم الشان علمی خدمت ہے جو اس کالج کے حصہ میں آئی ہے اور یہ ایک مثال ہے تمام دوسرے کالجوں کے لیے جن میں ہر سال لاکھوں روپیہ میگزین فنڈ میں ضائع ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے بھی ایک مثال جو علمی و تحقیقی کاموں کے لیے حالات و وقت کی نامساعدت کا رونا روتے ہیں۔ اس کی اہمیت کے اظہار کے لیے یہ بات بتا دینا کافی ہے کہ اس موضوع پر اُردو، انگریزی یا کسی دوسری زبان میں کوئی کتاب یا کسی رسالہ کا خصوصی شمارہ نہیں ہے۔ جب کہ یہ ادارے پاکستان کی تمام یونی ورسٹیوں میں چار، پانچ مضامین کے ایم اے کے نصاب میں شامل ہیں

اس نمبر میں تقریباً چھتیس علمی، ادبی اور تعلیمی اداروں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ یہ ادارے گزشتہ تقریباً دو سَو سال کی مدت میں قائم ہوئے۔ بعض ختم ہوگئے، بعض اب بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے مختلف مکاتبِ فکر کے ادارے ہیں مثلاً سندھ مدرسۃ الاسلام، کراچی، اسلامیہ کالج، پشاور، اور ینٹیل کالج لاہور، انجمنِ اسلام بمبئی، جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ، دارالعلوم دیوبند، ان کے علاوہ لکھنؤ، دہلی، علی گڑھ، حیدر آباد دکن، کراچی، لاہور، اعظم گڑھ، الہ آباد

کلکتہ ، وغیرہ کے علمی ، ادبی ، تعلیمی ادارے بھی ہیں۔ حلقہ اربابِ ذوق اور انجمن ترقی پسند مصنفین پر بھی مقالات ہیں۔ ان کے علاوہ مختلف انجمنیں بھی ہیں مثلاً آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ، انجمن پنجاب ، انجمن حمایتِ اسلام لاہور۔

ان اداروں پر جو مضامین لکھے گئے ہیں ان میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ مضمون سے اس کے قیام کی تاریخ ، بانیانِ کرام ، اغراض ومقاصد ، علمی ، ادبی ، تعلیمی اور سیاسی خدمات وغیرہ کے بارے میں ضروری معلومات حاصل ہوجائیں۔ اور مرتبین اپنی اس کوشش میں ناکام نہیں رہے ہیں۔ تمام مضامین کے بارے میں اظہارِ رائے کرنا تو ممکن نہیں البتہ چند مضامین کی خصوصیات یہ ہیں :-

○ شفقت رضوی کا مقالہ "دہلی کالج" تحقیقی ہے اور موضوع کے کئی نئے گوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔ ○ امیر الاسلام نے جوزف ولیم کالج کے بارے میں اہم اور ضروری معلومات کو نہایت سلیقے سے جمع کردیا ہے۔ ○ محمد نسیم عثمانی کا مقالہ "دارالعلوم دیوبند" نہایت شاندار ہے۔ ○ حسنین کاظمی کا مضمون "انجمن ترقی پسند مصنفین" فکر انگیز ہے ، اس میں کئی بڑے کام کی باتیں آگئی ہیں۔ ○ ابوسلمان شاہجہانپوری کے دو مقالے "اورینٹل کالج لاہور" اور "انجمن پنجاب" پر ہیں اور دونوں تحقیقی ہیں۔ "اورینٹل کالج" کی تمہید کا تو جواب نہیں۔ البتہ بعض مضامین کے مطالعے میں تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔

معنوی خوبیوں کے ساتھ ظاہری حُسن کی بھی کمی نہیں ہے۔ کتابت اچھی ہے۔ اور طباعت آفسٹ کی ہے۔ سرورق بھی خوبصورت ہے۔

اُمید ہے کہ نیشنل کالج کی اس علمی خدمت کا عام طور پر اہل علم میں اعتراف کیا جائے گا۔